REGD NO L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

جلد ۴۹/۱۴ ۱۹ ظہور ۱۳۳۹ ہش ۱۹ اگست ۱۹۶۰ء نمبر ۱۹۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۸ اگست بوقت ۹½ بجے دن

کل دن بھر حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ اور رات نیند بھی اچھی آگئی۔ مگر سفر کی کوفت ابھی تک باقی ہے۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

"ہم ملک کو ترقی دینا چاہتے ہیں تاکہ ہر شخص آزادی سے زندگی گزار سکے"

صدر ایوب کی جانب سے محنت اور جانفشانی سے کام کرنے کی اپیل

کوئٹہ ۱۸ اگست۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کہا ہے ہمارا مقصد یہ ہے کہ پاکستان کو ترقی دے کر ایک خوشحال ملک بنا دیا جائے تاکہ لوگ اس میں مکمل آزادی کی زندگی بسر کر سکیں۔ صدر ایوب نے یہ الفاظ کوئٹہ سے ۳۲ میل کے فاصلہ پر پشین کے مقام پر کہے جہاں انہیں مشہور ترین قبیلے کا سردار بنایا گیا۔ اور دستار بندی کی رسم ادا کی گئی۔ صدر ایوب خان کل دن بھر بہت مصروف رہے۔ انہوں نے سریاب روڈ پر جائزہ طبقات الارض کے مرکزی دفتر کا سنگ بنیاد رکھا۔ کوئٹہ میں شاہین ایئر ٹریننگ کی پریڈ کا معائنہ کیا اور پشین میں دیہی صحت کے مظاہرے اور فیلڈ ٹریننگ کے مرکز کا سنگ بنیاد رکھا۔

پشین میں جہاں صدر کو ترین قبیلے کا صدر بنایا گیا ہے دستار بندی کی رسم سردار نذر محمد ترین نے انجام دی۔ صدر نے قبیلے کے افراد اور علاقے کے باشندوں کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہیں مشورہ دیا کہ اپنے بچوں کو تعلیم دلائیں اور ان کی تربیت اس طرح کریں کہ آئندہ چل کر وہ بھی قیادت کی ذمہ داریاں سنبھال سکیں۔ آپ نے کہا پاکستان کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہے۔ جو ملک کو ترقی دینے کے لئے واقعی محنت شاقہ کر سکیں پاکستان کو ترقی دینا اور خوشحال بنانا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ اور اس مقصد کے حصول میں کچھ وقت لگے گا۔ لیکن اگر لوگ واقعی جانفشانی سے کام کریں تو وہ اس مدت کو مختصر کر سکتے ہیں۔

ام مظفر احمد کا اپریشن انشاء اللہ جمعہ کی صبح کو ہوگا

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ لاہور

آج رات ام مظفر احمد کو وقفہ وقفہ سے نیند آئی اور صبح طبیعت میں قدرے کوفت تھی۔ کل پھر خون دیا جائے گا۔ اور اس کے بعد انشاء اللہ پرسوں صبح بروز جمعہ آٹھ ساڑھے آٹھ بجے کے قریب ہسپتال میں اپریشن ہوگا۔ خیال ہے کہ اپریشن قریباً دو گھنٹے تک رہے گا۔ اور بے ہوش کر کے کیا جائے گا۔ غالباً ڈاکٹر امیر الدین صاحب اور میجر محمد ایوب صاحب باہم مل کر اپریشن کریں گے۔ چونکہ ام مظفر احمد سابقہ طویل بیماری کی وجہ سے کافی کمزور ہو چکی ہیں۔ اس لئے مخلصین جماعت اور صحابہ کرام خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اپریشن کامیاب کرے۔ اور اس پانچ سالہ مریضہ کو اپنی قدرت کاملہ سے شفا دے اور ہماری پریشانی دور ہو۔ آمین یا ارحم الراحمین

خاکسار: مرزا بشیر احمد لاہور ۱۷/۸/۶۰

نہری پانی کا تنازعہ ضرور طے ہو جائے گا (نہرو کا اعلان)

نئی دہلی ۱۸ اگست۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کل پارلیمنٹ میں کہا میں اب کسی حد تک یقین کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ عالمی بنک کی مدد سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان نہری پانی کا تنازعہ طے ہو جائے گا۔ اور اس سلسلہ میں آئندہ دو تین ہفتوں تک ایک معاہدے کو آخری شکل دے دی جائے گی۔ اس صورت میں مجھے توقع ہے کہ معاہدہ پر دستخط کرنے کے لئے میں ستمبر میں پاکستان جاؤں گا۔

یوپی میں ہیضے سے تیرہ سو اموات

نئی دہلی ۱۸ اگست۔ بھارت کے صوبہ یوپی میں ہیضے کی وبا بدستور نازک صورت اختیار کئے ہوئے ہے۔ اس ایک صوبے کے مختلف اضلاع میں اب تک تین ہزار چھ سو چار مریض ہسپتالوں میں داخل کئے گئے۔ جن میں سے ایک ہزار دو سو چھتر افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ علی گڑھ، الہ آباد، باندہ، بریلی، پٹنہ شہر، میرٹھ، مظفر نگر، مراد آباد اور ایٹہ میں وبا سب سے زیادہ پھیلی ہوئی ہے۔ لکھنؤ میں ۴۶ افراد پر ہیضہ کا حملہ ہوا۔ لیکن ان میں سے کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا۔

فرانسس پاورز کا اقبال جرم

ماسکو ۱۸ اگست امریکہ کا جو یو ۲ طیارہ روس میں گرایا گیا تھا اس کے ہواباز فرانسس پاورز کے خلاف کل ماسکو کے فوجی ٹریبونل میں مقدمہ کی سماعت شروع ہوگئی۔ فرانسس پاورز نے سرکاری وکیل کے استفسار پر اعتراف کیا کہ روسی علاقے پر میری پرواز کا مقصد جاسوسی کرنا تھا۔ عدالت میں فرانسس پاورز کی بیوی والدین اور سینکڑوں نامہ نگار بھی موجود تھے فرانسس پاورز کو عدالتی فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا حق نہیں ہوگا۔ تاہم وہ رحم کی درخواست کر سکے گا۔

ضروری اشیاء پر کنٹرول جاری رہے گا

کراچی ۱۸ اگست۔ وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خاں نے کل یہاں کہا کہ ضروری اشیاء کی قیمتوں اور تقسیم پر اس وقت تک کنٹرول جاری رہے گا جب تک ان اشیاء کی کمی رہے گی۔ اور صارفین ان کے حصول میں دشواری محسوس کرتے رہیں گے ایوان ہائے صنعت و تجارت کی فیڈریشن کے افتتاحی اجلاس میں فیڈریشن کے صدر ریٹائرڈ ایڈمرل چوہدری کی اس تجویز کا جواب دیتے ہوئے کہ حکومت کو چاہئیے کہ وہ تمام کنٹرول ہٹالے۔ وزیر صنعت نے کہا حکومت کنٹرول جاری رکھنا پسند نہیں کرتی مگر صارفین کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لئے وہ کنٹرول لگانے میں پس و پیش بھی نہیں کرے گی

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۹ اگست ۱۹۶۰ء

ہمارے تادیبی ادارے

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ کی طرح اس سال بھی ہمارے کالجوں اور سکولوں کے نتائج نہایت شاندار رہے ہیں۔ ذرا ملاحظہ فرمائیے

تعلیم الاسلام کالج	کامیاب ہونے والے طلباء کی فی صد	یونیورسٹی فی صد
(۱) بی اے	۷۱	۴۸.۵
(۲) بورڈ سیکنڈری سکول	۵۳.۳	۳۴
جامعہ نصرت برائے خواتین		
(۱) بی اے	۹۰	۴۸.۵
(۲) بورڈ سیکنڈری سکول	۷۴.۳	۴۳

احباب اس سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ عام تعلیم میں بھی ربوہ کے کالجوں اور سکولوں کی سطح کتنی بلند ہے بے شک یہاں استاد اور استانیاں بھی محنت سے پڑھاتی ہیں اور ان کی زیر نگرانی طلبہ اور طالبات طبعاً زیادہ محنت کے عادی بن جاتے ہیں۔ لیکن اصل چیز جس کی وجہ سے ربوہ کے تعلیمی ادارے دوسری جگہوں سے زیادہ کامیاب ہوتے ہیں یہ ہے کہ یہاں کا ماحول تعلیمی اشتغال کے لئے نہایت سازگار ہے اول تو یہاں نگرانی کافی سخت ہے اور بچے ادھر ادھر کے اشتغال میں وقت ضائع نہیں کرتے۔ دوئم یہاں توجہ کو ورغلانے کے لئے وہ خطرناک دلچسپیاں نہیں ہیں جو دوسرے شہروں میں موجود ہیں۔ سوئم یہاں مذہبی تعلیم کی چاشنی بڑی حد تک طلبہ اور طالبات کی صحت مند تربیت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ جو پراگندہ خیالیوں پر ایک بھاری قدغن بن جاتی ہے۔ چہارم ربوہ کی عام مذہبی فضا طلبہ اور طالبات کو بھی حدود میں رکھنے کے لئے ممد و معاون ہوتی ہے۔ جو پہلے طبعاً ذرا کھلنڈرے واقعہ ہوتے ہیں

اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہاں کی فضا طبیعتوں میں گھٹن اور مزاج میں خشکی پیدا کرتی ہے۔ اس کے برخلاف جائز تفریح کے سامان بھی کافی ووافی موجود ہیں نگرانی کے متعلق ہم نے جو سختی کا لفظ استعمال کیا ہے اس کا مطلب صرف اس قدر ہے کہ بچوں کی رہنمائی نہایت حکمت سے کی جاتی ہے کہ جو کسی کی طبیعت پر گراں نہیں ہوتی۔ دوسرے لفظوں میں تحکم کی بجائے تربیت کے اصولوں سے کام لیا جاتا ہے۔ جاتے جاتے اتنا بھی سن لیجئے کہ ہمارے کالجوں اور سکولوں کے نتائج صرف تعداد کی وجہ سے ہی فائق نہیں بلکہ کیفیت کے لحاظ سے بھی سربلند ہیں۔ چنانچہ اس دفعہ پری میڈیکل میں تمام بورڈ میں اول آنے والا لڑکا اور آرٹ میں دوم آنے والا لڑکا تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ہیں پھر فرسٹ ڈویژن اور سیکنڈ ڈویژن لینے والوں کی نسبت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی خاصی ہے۔

ایک بات اور بھی والدین کی دلچسپی کے لئے یہ ہے کہ یہاں دوسرے کالجوں کی نسبت خرچ بہت کم ہوتا ہے۔ غریب محنتی طلبہ اور طالبات کے لئے اور بھی بہت سی رعائتیں موجود ہیں اور یہ رعائتیں احمدیوں کے لئے مخصوص نہیں بلکہ ہر مذہب وملت کا طالب علم ان سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

جہاں تک مذہبی تربیت کا تعلق ہے ہر ایک کے لئے کھلی اجازت ہے کہ وہ اپنے عقیدہ کے مطابق اپنے مذہبی اعمال بجا لائے۔ البتہ ڈسپلن کی پابندی ضروری ہے

جہاں تک احمدیوں کا تعلق ہے ربوہ ان کا اپنا گھر ہے۔ تاہم غیر احمدی طلبہ کے لئے بھی یہاں بہت سی سہولتیں ہیں جو دوسرے کالجوں میں میسر نہیں۔ اسلئے تقریباً ۴۰ فیصد طلبہ غیر احمدی ہوتے ہیں۔

ہمارے خیال میں ان تمام باتوں کے لحاظ سے کسی احمدی والدین کے لئے اپنے بچوں کو ربوہ کے سوا کہیں اور تعلیم دلانے کی کوئی گنجائش نہیں۔ کسی اور جگہ کے قرب کا عذر بھی صحیح نہیں کیونکہ ہر احمدی کے لئے ربوہ قریب ترین جگہ ہے جہاں والدین کے لئے بھی ہر وقت آغوش وا ہے اور جہاں وہ اپنے بچوں کو سلانے بھجانے سے خوشی سے آنا پسند کرتے ہیں۔ اسلئے

اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں تعلیم اور تربیت کے لئے یہاں بھیجئے۔

ممولا اور شہباز

انجمن امریکی محبان مشرق وسطیٰ ایک ماہوار "خبرنامہ" شائع کرتی ہے۔ اس میں ایک کالم "سوال یہ ہے" کے زیر عنوان کسی سوال کو موضوع بنا کر روشنی ڈالی جاتی ہے چنانچہ اپنی اشاعت مئی ۱۹۶۰ء میں اس سوال پر گفتگو کی گئی ہے کہ

"کیا اسلام افریقہ کے لئے خطرہ ہے"

اس سوال کا جو جواب خبرنامہ کے ڈائریکٹر آف ریسرچ اور پبلیکیشن نے دیا ہے اس کا کچھ حصہ الفضل مورخہ ۱۲/۸/۶۰ کے الاخبار والآراء میں شائع ہو چکا ہے۔ جواب کے آغاز کا حصہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ فھوھذا۔

"حال ہی میں ایک مشہور پادری نے ذرا خطرہ کے طور پر لکھا ہے کہ افریقہ میں عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام بہت زیادہ اور بہت تیزی سے ترقی کر رہا ہے بعض اخبارات نے بھی اپنے ایڈیٹوریلز میں اس امر کا اظہار کیا ہے کہ یہ بات افریقہ کے "مستقبل" کے لئے خطرہ ظاہر کرتی ہے۔ کیونکہ اس سے افریقہ میں اشتراکیت کا راستہ صاف ہوگا" اس کے بعد ڈاکٹر مذکور رقمطراز ہیں کہ

"یہ خوف کہ اسلام افریقہ میں غالب آرہا ہے کوئی نیا نہیں ہے ۱۸۴۴ء میں ایک جرمن ڈاکٹر رچ وک کریف نے جو اب سینیا انگلستان کی چرچ مشنری سوسائٹی کی ملازمت میں کام کر رہے تھے یہ تجویز پیش کی تھی ابی سینیا سے لیکر افریقہ کے مغربی ساحل تک صحرا کے عین جنوب میں عیسائی مشنوں کی ایک قطار لگا دی جائے۔ ان کے خیال میں یہ چیز اسلام کے حملہ کو افریقہ میں مزید گھسنے سے روک دیگی آپ اس تجویز کو اتنا اہم سمجھتے تھے کہ آپ کے خیال میں اس وقت تک باقی تمام مشنری کام اس تجویز کو جامہ پہنانے کے لئے ترک کر دیا جائے جب تک یہ مشنری سد سکندری تعمیر او مکمل نہ ہو جائے ان کی تجویز پر کبھی عمل نہیں ہو سکا۔"

جرمن پادری نے ۱۸۴۴ء میں یہ خطرہ اس لئے محسوس کیا تھا کہ چونکہ شمالی افریقہ میں اسلام پھیلا ہوا ہے ہو سکتا ہے کہ بڑھتے بڑھتے اسلام کا دریا وسطی اور جنوبی افریقہ کو بھی اپنی پیٹ میں لے لے۔ اس وقت یہ خطرہ بڑی حد تک خیالی تھا مگر پادریوں کی منصوبہ بند طبیعت کو دیکھئے کہ اسی وقت انہوں نے یہ منصوبہ بنا لیا تھا کہ کسی نہ کسی طرح شمال سے اسلام کے حملہ کو روکا جائے۔ اگرچہ جرمن پادری کی تجویز پر کبھی عمل نہیں ہو سکا لیکن مغربی عیسائی مشنوں نے تمام وسطی اور جنوبی افریقہ میں واقعی عیسائی مشنوں کے بڑے بڑے قلعے تعمیر کر لئے ہیں۔ اور آج افریقہ کے اس حصہ کا کوئی علاقہ ایسا نہیں جہاں عیسائی پادری نہ چھائے ہوں۔

اللہ تعالیٰ کا اعجاز ہے کہ آج سے ایک سو بیس سال پہلے جہاں جرمن پادری عیسائی مشنوں کا خط کھینچنا چاہتا تھا۔ آج تقریباً اسی علاقہ میں مشرق سے لے کر مغرب تک جماعت احمدیہ نے اسلامی مشنوں کا ایک سلسلہ قائم کر دیا ہے۔ جس کی تفصیلات الفضل میں گاہ بگاہ شائع ہوتی رہتی ہیں۔

اس سے یہ بھی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ جماعت احمدیہ کو کس طرح عیسائی مشنوں کے ہمالیہ سے ٹکرانا پڑ رہا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کس طرح جماعت احمدیہ ان کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کر رہی ہے

حقیقت یہ ہے کہ افریقہ میں جماعت احمدیہ کی حالت اس ممولہ کی طرح ہے۔ جو شہباز سے لڑ رہا ہو۔ لیکن چونکہ ہمارا ایمان ہے کہ شہباز سے ممولہ کو لڑانے والی طاقت وہ ہے جس کا مقابلہ دنیا کی کوئی طاقت نہیں کر سکتی۔ افریقہ میں انشاء اللہ عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام ہی کامیاب ہوگا۔ اور اسکو اب کوئی روک نہیں سکتا۔

درخواست دعا

خاکسار کے والد محترم ڈاکٹر سید جنود اللہ صاحب بعض مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرا چھوٹا بھائی آبلوں اور پھوڑے پھنسیوں کی وجہ سے تکلیف میں ہے احباب کرام اس کی صحت کے لئے بھی دعا کریں۔

ایم اے کشور بن ڈاکٹر سید جنود اللہ

— سرگودھا —

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۲۶ اپریل ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے:

وحدت وجود اور وحدت شہود کا مسئلہ

فرمایا:۔ کل ایک دوست نے

وحدتِ وجود اور وحدتِ شہود

کے متعلق سوال کیا تھا۔ اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ مومن کے لئے سب سے بڑا وہ مقام ہوتا ہے۔ جس پر اسے خدا تعالےٰ خود کھڑا کرے۔ اپنے لئے آپ مقام تجویز کرنا ہمیشہ خطرناک ہوتا ہے۔ ہمارے پاس ایک کامل کتاب موجود ہے۔ جو اس بات کی مدعی ہے کہ اس کے اندر روحانیت سے تعلق رکھنے والے تمام مطالب بیان کر دیئے گئے ہیں اگر یہ مسئلہ کوئی اس قسم کی اہمیت رکھتا کہ ہمیں اس پر غور و فکر کی ضرورت ہوتی۔ تو یہ لازمی بات ہے کہ قرآن کریم اس کو بیان کرتا کیونکہ یہ

خدا تعالیٰ کی ہستی

کے متعلق سوال ہے اور اسے دین کا حصہ بتایا جاتا ہے۔ پھر اگر یہ ضروری مسئلہ ہوتا تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جنہوں نے باریک در باریک باتیں بیان فرمائی ہیں آپ ہی مختلف اوقات میں اس کے متعلق وعظ و نصیحت فرما دیتے۔ آپ نے تو اسلام اور مسلمانوں کی ضرورتیں ایسی تفصیل سے بیان فرمائی ہیں کہ دشمنوں کے دل بھی حسد سے چھلنی ہو رہے ہیں۔ ایک دفعہ ایک یہودی نے حضرت عمرؓ سے بعض سوالات کئے آپ سے جوابات سنکر کہنے لگا ہمیں تو حسرت ہی آتی ہے کہ اسلام نے کوئی مسئلہ چھوڑا ہی نہیں۔ نہلانے دھونے تک کے مسائل بیان کئے ہیں۔ کھانے پینے کے مسائل بیان کئے ہیں۔

بچوں کی تربیت سے تعلق رکھنے والے مسائل

بیان کئے ہیں۔ بیویوں سے سلوک کرنے کے متعلق مسائل بیان کئے ہیں۔ لین دین کے متعلق احکام بیان کئے ہیں۔ قحط کے دنوں کے متعلق احکام بیان کئے ہیں۔ جن دنوں کافی غلہ ہو۔ ان دنوں کے متعلق احکام بیان کئے ہیں۔ اسی طرح مزدوروں اور آقاؤں کے متعلق۔ حاکم اور رعایا کے متعلق۔ حکومت کے متعلق۔ قضا کے متعلق۔ اقتصادیات کے متعلق۔ اور پھر ہر شعبہ کے باریک در باریک پہلوؤں کے متعلق اس قدر روشنی ڈالی ہے کہ کوئی چیز بھی تو ایسی نظر نہیں آتی جس کے متعلق مسائل نہ بیان کر دیئے گئے ہوں مگر یہ عجیب بات ہے کہ اور تو تمام مسائل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرما دیئے لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں وحدت وجود اور وحدت شہود کا مسئلہ نظر ہی نہیں آتا۔ اگر اس مسئلہ کا انسانی عقل و فہم کی زیادتی کے لئے لوگوں کو بتانا ضروری تھا۔ تو چاہیئے تھا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اس کو کھول کر بیان کر دیتے مگر

عجیب بات ہے

کہ آپ نے اور تو تمام مسائل مفصّہ بیان کر دیئے لیکن اگر بیان نہیں کیا تو یہی وحدت وجود اور وحدت شہود والا مسئلہ آخر قرآن کریم اور احادیث کو دیکھو ان میں مادر مسائل پر کتنا زور ہے توحید پر اتنا زور دیا گیا ہے۔ کہ شروع سے لے کر آخر تک قرآن کریم میں یہ مضمون بھرا پڑا ہے۔ پھر صفات باری پر اتنا زور ہے۔ اور اس قدر اس کی تفاصیل بیان کی گئی ہیں کہ کسی اور مذہب میں اس کی مثال ہی نہیں ملتی۔ اسلام نے

ایک ایک بات بڑی وضاحت سے

بیان کی ہے۔ اور لوگوں کو بتایا ہے کہ صفات الٰہیہ کس طرح ظاہر ہوتی ہیں۔ کس طرح ان میں بعض دفعہ تضاد نظر آتا ہے۔ حالانکہ درحقیقت تضاد نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک ہی وقت میں مختلف اوقات میں نظر آنے والی صفات ظاہر ہو رہی ہوتی ہیں۔ اسی طرح انسان کے اندر جو باریک در باریک نیکی اور بدی کی قوتیں رکھی گئی ہیں۔ ان کے متعلق اسلام نے بڑے بڑے لمبے مضامین بیان کئے ہیں مثلاً بتایا ہے کہ

ملائکہ کیا ہیں

ان کا کیا فائدہ ہے۔ ان کی پیدائش کس غرض کے ماتحت ہوئی ہے۔ وہ کس طرح انسانی زندگی پر اثر ڈالتے ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھانے کا کیا طریق ہے شیطان کو کس لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اس کے اندر کیا خواص ہیں۔ وہ کس طرح انسان کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کس طرح اس کے حملہ سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ پھر دعا کے متعلق اسلام نے بڑی وضاحت سے بتایا ہے کہ دعا کس چیز کا نام ہے۔ دعا انسان کو کیوں کرنی چاہیئے۔ کس کس موقعہ پر دعا ناجائز ہوتی ہے۔ کس پہلو سے دعا کی جائے تو وہ

اللہ تعالےٰ کے فضل

کو زیادہ سہولت سے جذب کر لیتی ہے۔ اس کی کتنی اقسام ہیں۔ قانون قدرت پر اس کا کس رنگ میں اثر ظاہر ہوتا ہے۔ اور دعا کرنے سے کیا کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے پھر یہ کہ انبیاء کب آتے ہیں۔ ان کے آنے کی کیا اغراض ہوتی ہیں۔ بنی نوع انسان کو وہ کس طرح ہدایت کی طرف لاتے ہیں۔ خدا کس طرح ان کے معاملات میں دخل دیتا اور کس طرح ان کو کامیاب کرتا ہے موت کیا ہے۔

مرنے کے بعد کی زندگی کیا چیز ہے

کس طرح انسان اللہ تعالےٰ کے فضل کو جذب کر کے اخروی زندگی جو دائمی اور ابدی ہوگی حاصل کرے گا۔ اور جب آخری فیصلہ صادر ہوگا تو کس رنگ میں ہوگا۔ سزا پانے والے کس طرح سزا پائیں گے۔ سزا کی نوعیت کیا ہوگی۔ اس سزا کی لمبائی کتنی ہوگی۔ جنت کی کیا حقیقت ہے۔ کس طرح لوگ اکٹھے بھی رہیں گے۔ اور ان میں فاصلہ بھی ہوگا۔ کس طرح ایک ہی وقت میں ’بہ جنتی

نعماء جنت سے فائدہ

بھی اٹھا رہے ہوں گے۔ اور ان میں فرق بھی ہوگا۔ غرض کوئی بات بھی تو ایسی نہیں جس کا انسان کی روحانیت کے ساتھ تعلق ہو۔ اور اسلام اسے چھوڑ گیا ہو۔ لیکن اگر اس نے چھوڑ دیا تو وحدت وجود اور وحدتِ شہود کا مسئلہ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اگر چھوڑا تو یہی مسئلہ۔

وحدتِ وجود اور وحدتِ شہود کیا ہے درحقیقت

پیدائش عالم

سے تعلق رکھنے والا ایک سوال ہے۔ جسے ایک عجیب و غریب شکل دے دی گئی ہے۔ جب بھی کوئی شخص پیدائش عالم کے مسئلہ پر غور کرے طبعی طور پر اس کے دل میں یہ سوالات پیدا ہوتے ہیں کہ مادہ کیا ہے دنیا کیا ہے۔ اس کا خدا سے کیا جوڑ ہے اور کس طرح یہ تمام کارخانہ عالم وجود میں آیا۔ یہ اور اسی قسم کے اور سوالات جو انسانی قلب میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو دو

الگ الگ نظریوں کی وجہ سے

دو الگ الگ نام دیئے گئے ہیں۔ ایک کا نام وحدتِ وجود رکھ دیا گیا ہے۔ اور ایک کا نام وحدتِ شہود رکھ دیا گیا ہے۔ ورنہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے وحدتِ وجود اور وحدت شہود کا ذکر نہیں فرمایا۔ البتہ ایک مسئلہ آپ نے ایسا بیان فرمایا ہے۔ جس سے اس پر روشنی پڑتی ہے۔

احادیث میں آتا ہے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے جب شیطان انسان کے پاس آئے گا۔ اور کہے گا فلاں چیز کس نے پیدا کی ہے۔ جب انسان اس کے جواب میں کہے گا۔ کہ اس کی پیدائش فلاں وجہ سے ہوئی ہے۔ تو وہ سوال کرے گا۔ کہ وہ وجہ جو اس کی پیدائش کا باعث بنی۔ وہ کیونکر پیدا ہوئی تھی۔ انسان جب اس کی پیدائش کی ایک نئی توجیہہ کرے گا۔ تو وہ اس

نئی توجیہہ پر اعتراض

کرے گا۔ آخر چلتے چلتے انسان یہ کہے گا کہ یہ سب چیزیں خدا نے پیدا کی ہیں جب انسان اس مرحلہ پر پہونچے گا۔ اور وہ مطمئن ہو گا۔ کہ میں نے جواب دے دیا تو شیطان اس سے سوال کرے گا کہ خدا کو کس نے پیدا کیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب ایسا زمانہ آجائے۔ تو تم خدا سے پناہ مانگو اور بحث ختم کر دو۔

یہ کتنی عظیم الشان پیشگوئی تھی

جو اس زمانہ میں پوری ہوئی۔ سپنسر مشہور یورپین فلاسفر نے اپنی کتاب میں یہ سوال بعینہٖ اس رنگ میں اٹھایا ہے کہ جب لوگوں سے پوچھا جائے کہ دنیا کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ کہہ دیتے ہیں خدا نے پیدا کیا۔ میں پوچھتا ہوں خدا کو کس نے بنایا ہے اگر ان چیزوں کے لئے کسی بنانے والے کی ضرورت تھی تو خدا کے لئے بھی ایک بنانے والے کی ضرورت تمہیں تسلیم کرنی پڑے گی غرض سپنسر کی کتاب میں بعینہٖ وہی مضمون ہے جس کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں ذکر آتا ہے۔ اصل میں یہ تمام امور خلق اشیاء پر بحث کرنے کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ جب بحث لمبی چلی تو بعض نے جواب اس رنگ میں تبدیل کر دیا کہ کوئی علیحدہ وجود دنیا کا خالق و مالک تسلیم کرنا مشکل ہے مگر چونکہ اس کے ساتھ ہی یہ سوال پیدا ہو جاتا تھا کہ اگر کوئی علیحدہ ہستی نہیں جس نے دنیا پیدا کی تو بتاؤ۔

مادہ ازلی ہے یا غیر ازلی

اس لئے انہوں نے اس اعتراض سے بچنے کے لئے کہہ دیا کہ سب کچھ خدا ہی خدا ہے۔ انہیں یہ پتہ نہیں تھا کہ ہم نے جو جواب دیا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شیطان کی زبان سے اس پر بھی جرح کروائی ہوئی ہے کہ اگر آخری جواب تمہارے پاس یہی ہے اور آخر میں تم نے یہی کہہ دینا ہے کہ سب کچھ خدا ہی خدا ہے تو دنیا میں بعض ایسے لوگ بھی ہوں گے جو کہہ دیں گے کہ اچھا اگر تم یہ جواب دیتے ہو تو بتاؤ خدا کو کس نے پیدا کیا ہے سپنسر نے یہی کہا ہے کہ میں تمہاری بات کس طرح مان لوں اگر مادہ کے متعلق تمہیں شبہات ہیں اور تم نے یہ جواب دیا ہے کہ سب کچھ خدا ہی خدا ہے اور دنیا میں جو کچھ نظر آتا ہے سب اس کا جلوہ ہے۔ تو پھر میرا سوال یہ ہے کہ خدا کو کس نے پیدا کیا ہے یہ لازمی بات ہے کہ اس سوال کے جواب میں انسان کے لئے خاموشی کے سوا اور کوئی چارہ نہیں ہو سکتا۔ اور جب انسان نے ایک مقام پر پہنچکر بہرحال خاموشی اختیار کرنی ہے تو پہلے کیوں نہ کرے اور کیوں ایسی بات کی کنہ دریافت کرنے کی کوشش شروع کر دے جو اس کی عقل سے بالا ہے دراصل یہ سارے سوالات اسی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں کہ انسان اس چیز میں ہاتھ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے جو اس کی سمجھ سے بالا ہوتی ہے۔ مثلاً

مادہ کی پیدائش

کا ہی سوال ہے اس کا کسی نے تو یہ جواب دے دیا کہ سب کچھ خدا ہی خدا ہے اور کسی نے کہہ دیا کہ یہ الگ چیز ہے۔ اس پر پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ الگ مادہ کہاں سے آ گیا۔ آخر ہر چیز کسی مادے سے بنتی ہے۔ اور جب ہر چیز کے لئے کسی مادہ کا ہونا ضروری ہے تو مادہ کہاں سے آ گیا۔ اس پر بعض لوگوں نے ایک اور راہ نکال لی اور کہنا شروع کر دیا کہ مادہ ازلی ابدی ہے۔ گویا ایک نتیجہ تو وحدت وجود کے عقیدہ کی صورت میں پیدا ہوا اور دوسرا نتیجہ اس رنگ میں ظاہر ہوا کہ دنیا میں ایسے لوگ پیدا ہو گئے۔ جنہوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ مادہ ازلی ابدی ہے خدا نے ان کو جوڑ جاڑ کر دنیا بنا دی ہے۔ حالانکہ سوال پھر بھی حل نہیں ہوا۔ بلکہ اس سے

ایک نیا سوال پیدا ہو گیا ہے

پہلے صرف اتنا سوال تھا کہ خدا کو کس نے پیدا کیا۔ اب یہ سوال بھی آ گیا کہ مادہ جو ازلی ابدی ہے۔ اسے کس نے پیدا کیا وہ کہتے تھے۔ بندے کو خدا نے پیدا کیا ہے اور خدا ازلی ابدی ہے۔ مگر اس صورت میں صرف خدا کی ازلیت اور ابدیت کا عقیدہ ہی نہیں آتا۔ بلکہ یہ بھی کہنا پڑتا ہے کہ روح بھی ازلی اور مادہ بھی ازلی۔ روح بھی ابدی اور مادہ بھی ابدی گویا پہلے تو صرف خدا کی ازلیت و ابدیت کا سوال تھا اب خدا روح اور مادہ تینوں کی ازلیت اور ابدیت کا سوال آ گیا کہ یہ تینوں کہاں سے آ گئے گویا بجائے اس کے کہ ایک سوال کو حل کیا جاتا۔ اس سوال کو اور بھی لمبا کر دیا گیا اور وہ سوال جو صرف ایک ہستی پر پڑتا تھا۔ اب تینوں چیزوں خدا۔ روح اور مادہ پر پڑنے لگا۔ اصل سوال یہی ہے کہ دنیا کہاں سے آ گئی۔ اگر خدا تعالے کے کن کہنے پر یہ اعتراض عائد ہوتا ہے کہ مادہ آپ ہی آپ کہاں سے آ گیا۔ تو دوسری صورت میں بھی تو یہی

سوال قائم رہتا ہے

کہ خدا روح اور مادہ تینوں کہاں سے آ گئے پس سوال تو اسی طرح رہا بلکہ پہلے سے بھی اس میں زیادہ الجھن پیدا ہو گئی اگر ایک فریق اس پر بس کر دیتا کہ خدا آپ ہی آپ ہے تب بھی کوئی بات تھی مگر دوسرے فریق نے خدا روح اور مادہ تینوں کو ازلی کہہ دیا اور اس طرح سوال ایک اور بھی وسیع ہو گیا۔ آخر دہریوں کی طرف سے پیدائش عالم پر کیا اعتراض کیا جاتا ہے۔ یہی کیا جاتا ہے کہ تم کہتے ہو خدا نے کُن کہہ کر سب کچھ پیدا کر دیا ہے حالانکہ جب مادہ نہیں تھا تو آپ ہی آپ یہ تمام کائنات کہاں سے آ گئی۔ یہی سوال روح اور مادہ کی ازلیت پر وارد ہوتا ہے کہ مادہ کس طرح آپ ہی آپ بن گیا۔ جب مادہ نہیں تھا یا روح کس طرح آپ ہی آپ بن گئی۔ جب روح نہیں تھی گویا یہ سوال بجائے حل ہونے کے تین جگہ پیدا ہو گیا۔ پہلے تو صرف خدا کے متعلق یہ سوال پیدا ہوتا تھا۔ اب روح اور مادہ کے متعلق بھی پیدا ہونے لگ گیا۔ در حقیقت بات یہ ہے کہ جب انسان ایسی بحثوں میں حصہ لیتا ہے جن کا سمجھنا اس کی عقل سے بالا ہوتا ہے تو وہ اسی قسم کے چکر میں پھنس جایا کرتا ہے ورنہ اگر یہ کوئی کام کے مسائل ہوتے تو صحابہ رضی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ باتیں کیوں نہ دریافت کرتے صحابہ نے جس قدر کام کئے ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں کہ اگر یہ کوئی کام کی چیز ہوتی تو وہ اس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور دریافت کرتے صحابہؓ نے تو ایسے ایسے مسائل بیان کئے ہیں کہ ان کو دیکھ کر حیرت آتی ہے زندگی کا کوئی پہلو بھی ایسا نہیں جس کو انہوں نے چھوڑا ہو اور جس کے متعلق انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال نہ کیا ہو لیکن اگر انہوں نے چھوڑا تو اس مسئلہ کو۔ انہوں نے اس مسئلہ کو اسی لئے چھوڑا کہ یہ لغو ہے اور اس کے پیچھے پڑنا۔

ایک مومن کی شان

سے بعید ہے۔ ہم نے خدا کو اس کے نشانوں اور اس کی صفات کے ظہور اور اس کی تائید اور نصرت سے پہچانا ہے اور ہم نے اس کے نشانات کا اس قدر ظہور دیکھا ہے اور اس کی صفات کو اس طرح متواتر ظاہر ہوتے دیکھا ہے کہ اس کے بعد ہمارے دل میں کسی قسم کا شک و شبہ پیدا ہی نہیں ہو سکتا۔ ہم جان گئے ہیں کہ اس دنیا کا ایک خدا ہے اور ہم جان گئے ہیں کہ اس نے اس دنیا کو پیدا کیا ہے باقی یہ کہ دنیا کی پیدائش کی کیا کیفیت تھی۔ مادہ کہاں سے آیا اور کس طرح۔

مختلف تغیرات

میں سے گزرتے گزرتے اس عالم کا وجود ظاہر ہوا یہ ایسی باتیں ہیں جن کو بندہ دریافت ہی نہیں کر سکتا اور اگر وہ دریافت کرنے کی کوشش کرے تو یہ اس کی حماقت ہے۔ پہلے اُسے اس بات کو حل کر لینا چاہئے کہ آیا مادی چیزیں غیر مادی چیزوں کے حقائق کو پوری طرح پہچان سکتی ہیں یا نہیں اگر نہیں پہچان سکتیں تو پھر اس کا

زمین و آسمان کی پیدائش

کی کنہ معلوم کرنے کی کوشش کرنا کتنی بڑی حماقت اور نادانی ہے۔

باقی

درخواست دُعا

-- از مکرم مولود احمد خان صاحب قائمقام امام مسجد لنڈن --

عاجز کا بچہ عزیزم نصیر احمد خان عمر قریباً دو سال آج کل ٹانگوں کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہے۔ عزیز لنڈن سے تیس میل کے فاصلہ پر Queen Mary's Hospital for Children میں عرصہ تین ماہ سے داخل ہے۔ اول خیال تھا کہ عزیز صرف چھ ہفتے تک ہسپتال میں رہے گا۔ لیکن X Ray کی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ عزیز کا قیام چھ ماہ تک اور رہے گا۔ عزیز کی چھوٹی عمر ہونے کی وجہ سے اور ہسپتال اتنی دور ہونے کی وجہ سے اس کی والدہ سخت رنجیدہ اور پریشان ہیں۔ دوسرے عاجز کی بڑی بچی عزیزہ امتہ الجمیل عمر دس سال کو اب عرصہ ایک سال ہوا کہ ایک خاص قسم کے دورے معین وقفوں کے ساتھ پڑتے ہیں۔ اس کے لئے اس کا عرصہ نو ماہ سے Charing Cross ہسپتال سے علاج کرا رہا ہوں۔ ہر دو ماہ کے بعد اس کے دماغ کے Currents کا ایک مشین کے ذریعہ جو حال ہی میں ایجاد ہوئی ہے۔ ریکارڈ لیا جاتا رہا ہے — میں بزرگان سلسلہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام درویشان قادیان اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ازراہ نوازش درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالے اپنے فضل سے ہر دو بچوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(مولود احمد خان از لنڈن)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

مجالس خدام الاحمدیہ کی دینی تربیتی اور تعلیمی مساعی

خلق خدا کی بے لوث خدمت

ماہ جون ۱۹۵۶ء کی رپورٹوں کا خلاصہ

گوٹھ فتح الدین ضلع نواب شاہ دیہاتی مجلس ہے۔ درس باقاعدہ ہوتا ہے چندہ جات کی رقوم بھجوادی ہیں۔

ڈسکہ ضلع سیالکوٹ سست اراکین کو چستی سے کام کرنے کی ہدایت ونصیحت کی جاتی ہے۔ بیماروں میں ادویات مفت تقسیم کی گئیں اور ٹیکے لگائے گئے۔ ہر جمعہ کو مسجد کی صفائی کی جاتی ہے۔ انسپکٹر صاحب تحریک جدید سے مل کر تحریک جدید کے چندہ جات کی وصولی کی گئی۔

واہ کینٹ خدام کی اکثریت ملازمت پیشہ ہے خدام و دیگر احباب سلسلہ کی کتب سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے چار مراکز قائم ہیں۔

پنڈ بیگوال ضلع راولپنڈی دیہاتی مجلس ہے سست خدام کو چستی سے کام کرنے کی تلقین کی گئی۔ ایک غریب مہاجر کو ½ من گندم مفت دی گئی۔ ایک کنواں قریباً بارہ[12] سال سے بند پڑا تھا سڑک پر واقع ہونے کی وجہ سے مسافروں کو پانی کی بہت تکلیف ہوتی تھی ۱۴ خدام نے متواتر ½ ۸ گھنٹے کام کرکے اس کو صاف کیا۔ اور اس کے اردگرد ایک چبوترا بنادیا۔ تاکہ مسافروں کو پانی پینے میں سہولت ہے ایک اور کنواں جو ایک سال سے غیر آباد پڑا تھا۔ اس کی صفائی، مرمت کرکے اس کے ساتھ ایک غسل خانہ بھی تعمیر کردیا گیا نیز نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین کی گئی۔

چک ۳۹ D.B ضلع سرگودھا غرباء اور مریضوں کی ادویات وغیرہ سے امداد کی گئی ایک خراس جو کافی عرصہ سے بیکار ہوچکا تھا۔ اس کی مرمت کرکے کام کرنے کے قابل بنایا گیا۔ ننگے سر اور آوارہ پھرنے سے منع کیا گیا۔ سلسلہ کی کتب وغیرہ پڑھنے کی تلقین کی گئی۔ مسجد کی صفائی کی جاتی ہے۔ ایک نہر آدھ میل لمبی وقار عمل کے ذریعے کھودی گئی۔ نماز باجماعت کی تلقین کی گئی۔ بعد نماز فجر تفسیر صغیر کا درس ہوتا ہے۔

بھکر ضلع میانوالی خدام کو نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی ہے۔ بعد نماز مغرب درس دیا جاتا ہے۔ خدام انفرادی طور پر ورزش کرتے ہیں۔ بیماروں کو مفت دوائیں کردی گئی۔ تیمارداری کی گئی ضعیف افراد کو بازار سے سودا سلف لاکر دیا گیا۔ ۲ خدام کی ملازمت کے سلسلہ میں مدد کی گئی۔ اور وہ ملازم ہوگئے تحریک جدید کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی گئی۔ خدام کو اور اطفال کو نیکی کے کاموں کی طرف ترغیب دلائی گئی تربیتی اجلاس میں سلسلہ کے مسائل کی طرف توجہ دلائی گئی۔

ڈیرہ غازیخان سست خدام کو انفرادی طور پر نماز باجماعت کی تلقین کی گئی۔ بعد نماز فجر و مغرب درس ہوتا ہے۔ لائبریری کی صفائی گئی اور تین الماریوں میں سلسلہ کی کتب کو ترتیب وار رکھا گیا۔ ہر جمعہ کو مسجد کی صفائی کی جاتی ہے بچوں کو بعد نماز فجر قرآن کریم پڑھایا جاتا ہے۔

چک ۱۶۸ شمالی منگلا ضلع سرگودھا مغرب کی نماز کے بعد قرآن مجید کے ترجمہ کا عام سبق دیا جاتا ہے بیماروں کو مفت دوائی دی گئی اور ان کی تیمارداری کی گئی۔ تربیتی اجلاس ہوا۔ نماز و سلسلہ کے دیگر مسائل کی پابندی کی تلقین کی گئیں۔ روزانہ قرآن کریم کا درس ہوتا ہے۔

سرگودھا ترجمۃ القرآن کلاس جاری ہے۔ قرآن کریم اور دیگر سلسلہ کی کتب پڑھتے ہیں بجٹ ۱/۴/۸۴ روپے ہے مبلغ ۳۷/۵ روپے وصول کرکے مرکز میں بھجوائے گئے۔ مبلغ -/۱۱۲ روپے کی دوائیں مفت تقسیم کی گئیں۔ مریضوں کی تیمارداری کی گئی ٹھنڈا پانی پینے کا انتظام کیا گیا۔ سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ کئی افراد کو زبانی پیغام حق پہنچایا گیا۔ سلسلہ کی کتب پڑھنے کے لئے دی گئیں کھیلوں کا انتظام کیا گیا ہے۔

چک ۱۰۶/P ضلع رحیم یارخاں سست اراکین کو چستی سے اور مل کر کام کرنے کی تلقین کی گئی۔ خدام کبڈی فٹ بال وغیرہ کھیلیں کھیلتے ہیں غرباء و مستحقین کی امداد کی جاتی ہے دو خدام ہر جمعہ کو نالا ب کی نالی کی صفائی کرتے ہیں تربیتی اجلاس میں حقہ نوشی کو ترک کرنے کی تلقین کی گئی۔ دینی کتب کا درس دیا جاتا ہے۔

نوشہرہ چھاؤنی ضلع پشاور سست اراکین کو انفرادی طور پر سستی کو دور کرنے کی تلقین کی گئی۔ خدام انفرادی طور پر ورزش کرتے ہیں۔ مقامی انجمن کی لائبریری قائم ہے۔ جس سے خدام فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اکثر خدام کے پاس سلسلہ کی کتب موجود ہیں۔ بیماروں کی تیمارداری کی گئی راستہ بھولے ہوئے مسافروں کو ان کی منزل مقصود تک پہنچایا گیا۔ نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے چار حلقے مقرر کئے گئے ہیں۔ تاکہ دوستوں کو سہولت رہے۔ ترجمۃ القرآن کی کلاس جاری کی گئی سینما بینی اور ننگے پھرنے سے پرہیز کرنے کی تلقین کی گئی۔ بعد نماز مغرب دینی کتب کا درس دیا جاتا ہے۔

کیمبل پور انفرادی طور پر اور وفد کی صورت میں نماز باجماعت و جمعہ میں شامل ہونے کی تلقین کی گئی۔ خدام انفرادی طور پر ورزش کرتے ہیں۔ بیماروں کو ہسپتال سے دوائیاں لے کر ان کے گھر پہنچائی گئیں غرباء مستحقین اور بیواؤں کی آٹا و نقدی وغیرہ سے مدد کی گئی سٹیشن پر جاکر ضعیف العمر لوگوں کو ٹکٹ لے کر دیئے گئے فرداً فرداً گھروں پر جاکر لوگوں کی مدد کی گئی تحریک جدید کے وعدہ جات کی وصولی میں سکرٹری صاحب مال کی مدد کی گئی۔ غیر از جماعت کے دوستوں میں مختلف لٹریچر تقسیم کیا گیا گھر پر بلا کر چائے سے تواضع کی گئی۔ اور تبادلہ خیالات کیا گیا۔ مسجد کی صفائی کی گئی دو تربیتی اجلاس کئے گئے۔

لائلپور سست اراکین کو بیدار کرنے کی غرض سے ایک خاص عہدیدار کا تقرر کیا گیا خدام کے لئے ورزش کا سامان منگوایا گیا۔ ۱۵ خدام اور اطفال قرآن کریم ناظرہ پڑھ رہے ہیں۔ نماز با ترجمہ پڑھنے کی کلاس جاری ہے۔ دارالمطالعہ سے ۳۰ کتب جاری کی گئیں اور ۳۴ احباب نے استفادہ کیا۔ بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔ غرباء میں ۱۰/۱۵ روپے کی نقد رقم تقسیم کی گئی۔ سیلاب زدہ علاقہ میں دوائیں مفت تقسیم کی گئیں۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔ نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین کی گئی۔ سینما بینی کی عادت ترک کرنے کی نصیحت کی گئی۔

طاہر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر۔ خدام کو قرآن کریم و نماز کا ترجمہ سکھایا گیا۔ ورزش کے لئے کھیلوں کا انتظام کیا گیا ہے دو وقار عمل منائے اور تمام خدام نے مل کر بڑی محنت سے مسجد کی چھت ڈالی اور اس کی لپائی کی گئی دینی کتب کا درس دیا جاتا ہے۔ اور ضروری مسائل سمجھائے جاتے ہیں۔

بکہ نسوانہ ضلع جھنگ دیہاتی مجلس ہے بیماروں کی تیمارداری کی گئی ایک مکان کو آگ لگ گئی تھی جس کو خدام نے بڑی محنت سے بجھایا۔ تحریک جدید کے چندہ کی وصولی کی کوشش کی گئی۔ نماز باجماعت کی پابندی کی جاتی ہے بری عادتوں کو ترک کرنے کی نصیحت کی گئی۔ جس کا نتیجہ خاطر خواہ رہا۔

(باقی)

ایک ضروری اعلان — چندہ تعمیر دفتر انصار اللہ

(از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ۱۹۵۶ء میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے انصار اللہ مرکزیہ کے دفتر و ہال کی بنیاد رکھی تھی اور چندہ کی فراہمی کے لئے احباب جماعت سے کوشش ہوتی رہی اور جماعت کے مخیر اور صاحب استطاعت اصحاب کو خصوصاً تحریکات کے ذریعہ کم از کم یک صد روپیہ بطور عطیہ ادا کرنے کے لئے لکھا گیا۔ الحمد للہ احباب جماعت نے نہایت فراخدلی سے اس تحریک میں حصہ لیا۔ چنانچہ اب تک یک صد روپیہ کی تحریک میں حصہ لینے والوں کی تعداد قریباً ڈیڑھ صد تک پہنچ چکی ہے —— فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مناسب سمجھا گیا ہے کہ ایسے اصحاب جنہوں نے دفتر انصار اللہ کے لئے کم از کم یک صد روپیہ عنایت فرمایا ہے۔ ان کے اسماء گرامی ہال میں کندہ کرا دیئے جائیں۔ تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں نہ صرف ان کے لئے دعا کریں بلکہ ان کے عملی نمونہ پر چل کر احمدیت کے درخت کی آبپاشی کرتی رہیں اب یہ فہرست تیار ہو رہی ہے۔ اور انشاء اللہ جلد ہال میں کندہ ہو جائیں گے۔ اس لئے ایسے تمام اصحاب جو ابھی تک اس کار خیر میں شامل نہ ہوئے ہوں۔ یا وعدہ کرکے ادائیگی نہ کرسکے ہوں فوری طور پر کم از کم یکصد روپیہ ادا کرکے اس فہرست میں شامل ہو جائیں۔

ایسے احباب بھی جنہوں نے اب تک جزوی چندہ دیا ہو۔ اور وہ اب اسے بڑھا کر یک صد روپیہ پورا کرنا چاہیں وہ بھی اپنے ارادہ سے دفتر میں اطلاع دے دیں اور جلد ادائیگی کردیں تاکہ ان کے اسماء گرامی بھی اس فہرست میں شامل کرلئے جائیں ——

امتحان میں کامیابی پر

جو خوشی طلباء اور طالبات کو ہوتی ہے۔ ان کے والدین اور قریبی رشتہ داروں کو ان سے کم خوشی نہیں ہوتی۔ ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کی خوشی میں اس کے احباب شامل ہوں۔ اس کے اظہار کے لئے عام طور پر شیرینی تقسیم کی جاتی ہے

لیکن کیسے مبارک ہیں وہ دوست

جو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں ہر خوشی کے موقع پر تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے کے لئے آگے بڑھتے ہیں۔ اس وقت

مختلف امتحانات کے نتائج نکل رہے ہیں

طلباء۔ طالبات اور ان کے قریبی رشتہ داروں سے التماس ہے کہ وہ اس موقع پر تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حتی المقدور زیادہ سے زیادہ رقم تحریک جدید کو بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

جماعت احمدیہ کھوکھووالی چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائلپور کا تربیتی جلسہ

مورخہ ۸؍ اگست ۱۹۶۰ء کو بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ کھوکھووالی چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائلپور کا تربیتی جلسہ زیر صدارت پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مکرم چوہدری سردار خانصاحب منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم خوانی کے بعد خاکسار سید محمد امین شاہ معلم جماعت احمدیہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر کی بعد ازاں مربی ضلع لائلپور مکرم سید احمد علی شاہ صاحب سیالکوٹی مولوی فاضل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور صداقت کے نشانات و پیشگوئیاں از روئے قرآن کریم اور احادیث مفصل بیان کئے۔ حاضرین احمدی اور غیر از جماعت مرد و زن خاص تعداد میں تھے

مورخہ ۱۰؍ اگست کی شب کو پھر جلسہ کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار سید محمد امین شاہ معلم نے اتفاق و اتحاد پر تقریر کرتے ہوئے اسلامی تعلیم پر عمل کرنے کی تلقین کی اور پھر مکرم سید احمد علی شاہ صاحب سیالکوٹی مربی سلسلہ نے تقریر کی۔

دعا کے ساتھ جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے شاندار نتائج اور ثمرات ظاہر فرمائے۔ آمین

(سید محمد امین شاہ معلم کھوکھووالی چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائلپور)

کلرک کی ضرورت

رسالہ "الفرقان" ربوہ کے لئے ایک اچھے محنتی خوشخط میٹرک پاس کلرک کی ضرورت ہے جو دوست اس کام کے لئے تیار ہوں اور اسے دینی خدمت سمجھتے ہوں وہ ۲۰؍ اگست تک اپنے حالات کے ساتھ درخواستیں ارسال فرمائیں اگر کسی بھائی کو اخبار یا رسالے کے کام کا تجربہ ہو تو انہیں ترجیح دی جائے گی۔ ستمبر کے پہلے ہفتہ سے تقرر ہوگا۔ (مینیجر "الفرقان" ربوہ)

اعانت الفضل

مکرم چوہدری عنایت علی صاحب سیکرٹری مال گوجرہ ضلع سیالکوٹ کے لڑکے عزیزم مشتاق احمد صاحب نے امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کیا ہے۔ اس خوشی میں مکرم چوہدری صاحب موصوف نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم موصوف کو اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور دینی و دنیاوی ترقیات سے مالا مال کرے۔ (مینیجر الفضل)

درخواستہائے دعا

(۱) عزیزم محمد رمضان سعید سکنہ ٹرکڑی نے فارسی فاضل کا امتحان دیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کو کامیاب کرے اور دین کا خادم بنائے آمین

(مرزا محمد حسین حبشی مسیح۔ ربوہ)

(۲) عبد السلام صاحب دفتری ۲۸۹/ اے سینیا ٹاؤن کراچی ایک پریشانی میں مبتلا ہیں۔ درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (مبارک احمد ربوہ)

(۳) مقامی مجلس کے بہت مخلص دوست مولوی محمد صدیق صاحب آجکل دفتری مشکلات سے دوچار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے اور ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(چوہدری رحمن احمد جمیل قائد مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری)

وقت کی قدر کرو — آخری آدمی مت بنو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو جو لوگ آخری تاریخ کا انتظار کرتے ہیں وہ بعض دفعہ اپنی غفلت کی وجہ سے آخری تاریخ پر بھی وعدہ پورا نہیں کر سکتے۔ پس یہ مت خیال کرو کہ ۳۰؍ نومبر آخری تاریخ ہے (کچھ عرصہ سے آخری تاریخ ۳۱؍ اکتوبر قرار دی گئی ہے) اس تاریخ کو وعدہ پورا کر دیں گے۔ پس جس قدر جلدی ہو جلد حصہ لے سکو لے لو اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو کہ تم آخری آدمی مت بنو۔" (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اپنا گھر بناتے وقت خدا کے گھر کو یاد رکھنے کا پاکیزہ خیال

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی جاری فرمودہ تحریک کہ اکناف عالم میں مساجد تعمیر کروائی جائیں ہر جماعت کے مخلص اور مخیر احباب بڑے ذوق و شوق سے لبیک کہتے ہوئے نظر آتے ہیں جس کی ایک مثالیں آئے دن احباب اخبار الفضل کی مختلف اشاعتوں میں ملاحظہ فرماتے رہتے ہیں۔ اس کی ایک تازہ مثال ہمارے ایک مخلص دوست مکرم میاں نذیر احمد صاحب ناصر صراف ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے ڈیڑھ ڈیڑھ سو روپیہ دو مرتبہ ادا فرما کر قائم کی ہے آپ دوسری مرتبہ ۱۵۰/- روپیہ کا چیک ارسال فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں اس سے پہلے بھی مبلغ ۱۵۰/- روپیہ مسجد فرینکفورٹ میں ادا کر چکا ہوں یہ رقم دوسری دفعہ ارسال ہے ...... یہ رقم میں نے مکان، دکان کی تعمیر کی خوشی میں خانہ خدا کے لئے ادا کی ہے۔" (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ضروری اطلاعات

(۱) **داخلہ کمرشل گروپ والٹن ٹریننگ سکول** اسامیاں ۵ عرصہ ٹریننگ پانچ ماہ۔ آغاز ۱۲/۹/۶۰ بطور کمرشل کلرک تقرری پر تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰ گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ۔ شرائط پاکستانی میٹرک سیکنڈ ڈویژن عمر ۱۲/۹/۶۰ کو ۱۸ تا ۲۴۔ (پ۔ ٹ ۱۰/۸/۶۰)

(۲) **بھرتی پاکستان ایئر فورس** پروگرام دورہ رکروٹنگ افسر رحیم یار خاں۔ ناروال جھنگ ملتان۔ لائلپور سیالکوٹ۔ منٹگمری عارف والا ڈسکہ بالترتیب ۱۶-۱۹-۲۵-۲۹؍ اگست و ۸-۱۲-۱۵-۱۸-۲۱-۲۳ ستمبر۔ برائے انٹرویو امیدواران جی ڈی پائلٹ برانچ و ایئرمین۔ سند میٹرک پیش ہو

شرائط برائے جی ڈی پائلٹ برانچ۔ میٹرک سائنس فرسٹ و سیکنڈ ڈویژن یا سینیئر کیمرج عمر ۱۵/۶/۶۱ کو ۱۶ تا ۲۲ غیر شادی شدہ۔

شرائط برائے ایئرمین۔ میٹرک بغیر سائنس عمر ۱۶ تا ۲۸ سال۔ جسمانی معیار چھاتی ۳۱½ تا ۳۳½ وزن ۱۲۴ پونڈ۔ قد ۴-۵ فٹ (پ۔ ٹ ۱۱/۸/۶۰)

(۳) **ٹریننگ ٹرین کلرکس** والٹن ٹریننگ سکول لاہور ۳۵ اسامیاں۔ عرصہ ٹریننگ یک ماہ از ۱۲/۹/۶۰ گذارہ دوران ٹریننگ ۵۰/- روپیہ بطور ٹرین کلرک تقرری پر تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰-گرانی و دیگر الاؤنس حسب قواعد۔ آزاد کشمیر و قبائلی امیدواران کے لئے مراعات۔ شرائط پاکستانی سیکنڈ ڈویژن میٹرک یا جونیئر کیمرج۔ عمر ۱۲/۹/۶۰ کو ۱۸ تا ۲۴۔ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں بنام نزدیک ترین ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (پ۔ ٹ ۱۱/۸/۶۰)

(۴) **داخلہ پشاور یونیورسٹی** ایم اے۔ ایم ایس سی۔ ایل ایل بی کلاسز میں داخلے کی درخواستیں ۲۵/۸/۶۰ تک مشمول پروویژنل کیریکٹر سرٹیفکیٹ داخلہ یکم تا ۱۵ ستمبر۔ امیدواران ایل ایل بی کا انٹرویو ۱/۹/۶۰۔ (پ۔ ٹ ۱۳/۸/۶۰)

(۵) **توسیع میعاد داخلہ** سی ٹی کلاس گورنمنٹ ٹریننگ کالج بہاولپور میں داخلہ ۲۲/۸/۶۰ کو (پ۔ ٹ ۱۴/۸/۶۰)

(۶) **داخلہ ڈنٹسٹری کالج لاہور** درخواستیں ۱۲/۹/۶۰ تک شرط ایف۔ ایس سی میڈیکل پراسپکٹس دفتر کالج سے ۲/۶ میں معہ ۱۴ آنے خرچ ڈاک (پ۔ ٹ ۱۴/۸/۶۰)

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

ایٹمی طاقت کے ذریعے پس ماندہ علاقوں کی ترقی کا پروگرام

ایٹمی طاقت کا کمیشن اکتوبر میں کوئٹہ اور قلات میں سروے شروع کردیگا

کوئٹہ ۱۷؍اگست۔ ایٹمی طاقت کا کمیشن اکتوبر میں یہ معلوم کرنے کے لئے سروے شروع کرے گا کہ ایٹمی طاقت کی مدد سے سب سے پہلے کن علاقوں کو ترقی دینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس سروے میں چند پاکستانی اور چند غیر ملکی ماہر حصہ لیں گے اور ۔۔۔ چھ ماہ تک سروے مکمل ہوگا۔

یہ انکشاف ایٹمی طاقت کے کمیشن کے صدر ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی نے کل ایک پریس کانفرنس میں کیا آپ نے کہا سب سے پہلے کوئٹہ اور قلات ڈویژنوں نیز مشرقی پاکستان کے اسی قسم کے پس ماندہ علاقوں کو اس مقصد کے لئے چنا جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ان علاقوں میں سلسلہ مواصلات اچھا نہیں۔ ان علاقوں میں بجلی کی کمی ہے اور ہر طرح کے منصوبوں کی تکمیل پر بھاری اخراجات کی ضرورت پڑتی ہے۔ آپ نے کہا مشرقی پاکستان کے بھی ایسے ہی پس ماندہ علاقوں میں سب سے پہلے کام شروع کیا جائے گا۔ اس کے بعد دوسرے علاقوں کی طرف توجہ دی جائے گی۔

آپ نے کہا اس الیکٹرانک زمانے میں کوئی قوم ایٹمی طاقت کے زیادہ سے زیادہ استعمال کے بغیر ترقی نہیں کرسکتی۔ آپ نے کہا حکومت اسی خیال کے پیش نظر راولپنڈی کے قریب ایٹمی سائنس اور ٹیکنالوجی کا انسٹی ٹیوٹ قائم کرنے والی ہے۔ جو آئندہ دو سال تک اپنا کام شروع کردے گا۔ انسٹی ٹیوٹ میں ایک ایٹمی ری ایکٹر لگایا جائے گا۔ جس میں پچاس لاکھ کلوواٹ بجلی پیدا کرنے والا ایک جنریٹر بھی نصب کیا جائے گا۔ اس جنریٹر کی قیمت قریباً سات لاکھ ڈالر ہوگی۔ جس کا نصف بوجھ امریکہ ۔۔۔۔۔ اور نصف پاکستان برداشت کرے گا۔ آپ نے کہا اس انسٹی ٹیوٹ میں نوجوان پاکستانی سائنس دانوں کو ایٹمی سائنس اور ٹیکنالوجی کی تربیت دی جائے گی۔ انسٹی ٹیوٹ کا انتظام کرنے کی غرض سے ایک سو پاکستانی سائنس دانوں کو پہلے ہی دوسرے ملکوں میں تربیت دی جا رہی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے تیار ہونے تک ایٹمی تربیت پانے والے پاکستانیوں کی تعداد دو تین سو تک پہنچ جائے گی۔

آپ نے کہا زراعت اور ادویات کیلئے ریڈیو ایکٹو آئسوٹوپ کا استعمال پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے لائل پور اور ڈھاکہ میں ریسرچ سنٹر زیر تعمیر ہیں۔ جہاں زیادہ غلہ پیدا کرنے کے تجربے کئے جائیں گے۔ مستقبل قریب میں ریڈیو ایکٹو آئسوٹوپ کی امداد سے امراض کی تشخیص اور ان کے علاج کا کام بھی شروع ہو جائے گا۔ اس مقصد کے لئے ملک کے چار ہسپتال چن لئے گئے ہیں۔ جو جناح ہسپتال کراچی۔ نشتر میڈیکل کالج ہسپتال ملتان میو ہسپتال لاہور اور میڈیکل کالج ہسپتال ڈھاکہ پر مشتمل ہیں۔

سکھر کے لئے سوئی گیس کی سپلائی

کراچی ۱۷؍اگست اس سال ستمبر میں سکھر کے عوام پہلی بار سوئی گیس سے مستفید ہوں گے سب سے پہلے ریلوے ورکشاپ میں سوئی گیس استعمال ہوگی جہاں روزانہ قریباً پندرہ لاکھ مکعب فٹ گیس خرچ ہوگی سوئی گیس ٹرانسمشن کمپنی نے سکھر میں سوئی گیس کا ایک سیلز میٹر سٹیشن تعمیر کیا ہے جہاں سے ریلوے کے بجلی گھر اور دوسری صنعتوں کی ضروریات پوری کی جائیں گی۔ سٹیشن کی اصل جگہ لائیڈز بیراج کے قریب ہے۔ سوئی گیس کمپنی جولائی میں تعمیر کی گئی ہے اور انڈس گیس کمپنی لائن ستمبر تک گیس سپلائی کرنا شروع کردے گی۔ یہ سٹیشن روزانہ زیادہ سے زیادہ بارہ لاکھ مکعب فٹ گیس سپلائی کرے گا۔ یہ سیلز میٹر سٹیشن تکمیل کے بعد سوئی گیس کراچی پائپ لائن پر نواں سٹیشن ہوگا۔ دوسرے سٹیشن روہڑی حیدرآباد، خیرپور، نواب شاہ جام شورو، دادو، جی۔ لانڈھی اور کراچی میں واقع ہیں۔

طبی اصلاحات کے کمیشن کی رپورٹ کا جائزہ

راولپنڈی ۱۷؍اگست طبی اصلاحات کے کمیشن کی رپورٹ کا جائزہ لینے کے لئے صدارتی کابینہ نے جو کمیٹی مقرر کی ہے کل اس کا اجلاس یہاں وزیر صحت لیفٹیننٹ جنرل برکی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جن دوسرے وزراء نے اس اجلاس میں شرکت کی ان میں مسٹر منظور قادر، وزیر تعلیم مسٹر حبیب الرحمن اور وزیر داخلہ مسٹر ذاکر حسین شامل ہیں۔ مسٹر محمد شعیب وزیر خزانہ ناسازئ طبع کے باعث اجلاس میں شرکت نہ کرسکے۔

تصحیح

الفضل ۱۱؍اگست ۱۹۶۱ء میں محترم احمد الدین صاحب وصیت نمبر ۱۵۷۹۰ دارالرحمت کی وصیت شائع ہوئی ہے۔ اس میں ان کی ماہوار آمد ۵۶/۲/- روپے شائع ہوئی ہے۔ جو غلط ہے اصل آمد ۶۵/۶/- روپے ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(مینیجر)

سابق صوبہ سرحد میں ادرک اور ہلدی کی کاشت کو فروغ دینے کا منصوبہ

منصوبہ پر جلد ہی عمل در آمد شروع کردیا جائے گا۔

لاہور ۱۷؍اگست۔ صوبائی حکومت نے سابق صوبہ سرحد کے علاقہ میں ادرک اور ہلدی کی کاشت کو فروغ دینے کے لئے ایک جامع منصوبہ منظور کیا ہے۔ اس منصوبہ پر جلد ہی عملدرآمد کا کام شروع ہو جائے گا۔

متعلقہ حکام نے امید ظاہر کی ہے کہ اس سکیم پر عملدرآمد کے بعد مغربی پاکستان ان اشیاء میں خود کفیل ہو جائے گا اور آج کل ان کی قلت کو دور کرنے کے لئے ان کی درآمد پر جو زرمبادلہ خرچ ہوتا ہے وہ بھی بچ جائے گا۔

متذکرہ منصوبہ کے مطابق صوبائی محکمہ زراعت کے ماہرین سابق صوبہ سرحد کے علاقہ میں سروے کے بعد اس بات کا اندازہ لگائیں گے کہ اس علاقہ کے کن خطوں میں ادرک اور ہلدی کی کاشت بہتر طریقہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے ہو سکے گی۔ سابق صوبہ سرحد کے زرعی فارموں میں ادرک وغیرہ کا بیج پہلے ہی تیار ہوا ہے اور علاقہ کی تشخیص کے بعد متعلقہ کاشتکاروں کو ہلدی اور ادرک کا بیج دے دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی متعلقہ ماہرین کاشتکاروں کو بہتر طریقہ سے ہلدی کاشت کرنے کی تربیت دیں گے اور فصل پک جانے پر کاشتکاروں کو ہلدی رنگنے اور اسے پالش کرنے کی تربیت بھی دی جائے گی۔

مغربی پاکستان میں ہلدی اور ادرک مصالحہ جات کے طور پر خاص مقدار میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ صوبہ میں آج کل ان کی کاشت ضرورت سے کم کی جاتی ہے۔ اس لئے ان کی قلت کو دور کرنے کے لئے دوسرے ملکوں سے ہلدی و ادرک وغیرہ درآمد کیا جاتا۔ صوبائی محکمہ زراعت کے ماہرین نے ملک کے زرعی سروے کے بعد اندازہ لگایا ہے کہ صوبہ کے مختلف حصوں میں ان اشیاء کی کامیاب کاشت کے مواقع موجود ہیں خاص کر شمالی علاقوں کی آب و ہوا اور زمین ادرک اور ہلدی کی کاشت کے لئے بہت زیادہ موزوں پائی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں صوبائی حکومت نے کچھ عرصہ قبل ریسرچ کا کام بھی شروع کیا جس کے نتائج حوصلہ افزا ہیں اور اب ان تجربات کی بنا پر سابق صوبہ سرحد کے علاقہ میں ادرک اور ہلدی کی کاشت کو فروغ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سکیم پر عملدرآمد کے لئے تمام ابتدائی انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ عملی کام جلد ہی شروع ہو جائے گا۔

معدنیات کے مجوزہ کالج کا قیام

لاہور ۱۷؍اگست حکومت راولپنڈی میں معدنیات کا ایک کالج قائم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ مجوزہ کالج کو معدنیات کے عملے کی تربیت کے لئے سرکاری پروگرام کے بنیادی ادارے کی حیثیت حاصل ہوگی۔ اس سکیم پر اندازاً دس لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔

ایک اور اطلاع کے مطابق حکومت یہ کالج کوئٹہ میں کھولنے کی متبادل تجویز پر بھی غور کر رہی ہے کانوں اور معدنیات میں عملے کی تربیتی سہولتوں میں اضافہ کے لئے تربیتی ادارے قائم کئے جا رہے ہیں تاکہ فنی کارکنوں کی موجودہ ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔

معدنیات کے افسر داکٹروں کی مانگ اس لئے بھی بڑھ جائے گی کہ حکومت معدنیات کو مشینوں کے ذریعے نکالنے اور کام کی تربیت کے پروگراموں کو عملی جامہ پہنانا چاہتی ہے جو اس وقت اس کے زیر غور ہیں۔ کام کی تربیت کے پروگراموں کو عملی جامہ پہنانا چاہتی ہے۔ جو اس وقت اس کے زیر غور ہیں۔ کام کی تربیت کے پروگرام معدنیات کو حاصل کرنے کی تمام سکیموں میں شامل کئے جائیں گے

معدنیات کی ٹیکنالوجی کے کورس موجود پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹوں یا کسی معدنی علاقہ کے قریب معدنیات کے ایک الگ ادارہ میں شروع کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ معدنیات کے عملے کے تربیتی پروگرام میں اسپرداٹروں، اور سرداروں اور فنی کارکنوں کی تربیت شامل ہے نئے تربیتی ادارے کھولنے کے علاوہ یونیورسٹی کے انجینئرنگ اور جیالوجی کے موجودہ شعبوں میں بھی توسیع کی جائے گی۔ تاکہ معدنیات کے تربیت یافتہ انجینئروں اور طبقات الارض کے ماہروں کی تعداد بڑھائی جا سکے۔

بلند ترین ہوٹل کی تعمیر

نیو یارک ۱۷؍اگست زیکن ڈورف انوسٹمنٹ کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ دنیا کے بلند ترین ہوٹل کی تعمیر ہٹن میں یکم اکتوبر کو شروع ہوگی یہ عمارت پچاس منزلہ ہوگی اور اس میں دو ہزار کمرے ہوں گے۔ ہوٹل کے ہر فلور کا نام امریکہ کی ایک ریاست کے نام پر رکھا جائے گا۔

پاکستانی طیارے غلطی سے افغانستان چلے گئے تھے

نہری پانی کے معاہدہ پر دستخط کیلئے پنڈت نہرو کراچی آئیں گے

صدر ایوب خاں کا اعلان

کوئٹہ ۱۸ اگست۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کل یہاں کہا کہ پاکستانی فضائیہ کے فیوری تربیتی طیارے غلطی سے قندھار میں اتر گئے تھے۔ پاکستان کی حکومت افغان حکومت سے دریافت کرے گی کہ اس نے ان دونوں طیاروں کے ہوا بازوں کو کیوں گرفتار کر لیا ہے

صدر محمد ایوب خاں کل صبح راولپنڈی سے طیارے پر کوئٹہ پہنچے۔ انہوں نے اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اس واقعہ کی تفصیلات کا علم نہیں ہے۔ حکومت پاکستان نے اپنے کابل کے سفیر سے کہا ہے کہ افغانستان کی حکومت سے رابطہ قائم کر کے تفصیلات معلوم کریں۔ آپ نے کہا کہ کوئٹہ اور قندھار کے درمیان مشکل سے سو میل کا فیصلہ ہے۔ طیارے اس لئے پرواز نہیں کرتے کہ وہ کسی دوسرے ملک کے علاقے میں اتر جائیں۔ وہ صرف غلطی سے قندھار میں اتر گئے حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے کوئٹہ سے دریافت کیا تھا کہ ہم کہاں ہیں۔ لیکن دھند کی وجہ سے وہ کوئٹہ کی بجائے غلطی سے سرحد کے پار قندھار میں اتر گئے۔

صدر ایوب خاں نے یہ بھی کہا ہے کہ پاکستان نے افغانستان سے کہا ہے کہ وہ پاکستانی سفیر کو قندھار جا کر یہ معلوم کرنے کی اجازت دیدے کہ اصل واقعہ کیا ہے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے صدر ایوب نے کہا "ہمارے دل افغانستان کے لئے خیر سگالی کے جذبے سے معمور ہیں اور ہم ان سے اچھے تعلقات قائم رکھنا چاہتے ہیں"۔

صدر پاکستان نے انکشاف کیا۔ نہری پانی کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کے مجوزہ معاہدے پر دستخط کرنے کے لئے پنڈت نہرو ۱۹ یا ۲۰ ستمبر کو کراچی آنے والے ہیں۔ صدر نے کہا کہ ہندوستان کے وزیر اعظم آج کل سفر دورے پر ہیں اور انہوں نے پاکستان کو اطلاع دی ہے کہ وہ ۱۹ یا ۲۰ ستمبر کے لگ بھگ پاکستان آ سکتے ہیں۔ صدر نے مزید کہا کہ یہ تاریخیں پاکستان کے لئے موزوں نہیں تھیں۔ کیونکہ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب اور وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر ملک سے باہر جا رہے ہیں۔ تاہم ان دونوں وزراء سے کہا ہے کہ وہ باہر نہ جائیں۔ تاکہ پنڈت نہرو پاکستان آئیں تو وہ یہاں موجود ہوں۔ حکومت پاکستان نے پنڈت نہرو کو اطلاع دے دی ہے کہ وہ ۱۹ ستمبر کے لگ بھگ پاکستان آ سکتے ہیں اور یہاں جتنے دن چاہیں قیام کریں۔

صدر نے کہا کہ مجھے پنڈت نہرو کا خیر مقدم کرنے میں خوشی ہوگی۔ آپ نے بتایا کہ نہری پانی کے مجوزہ معاہدے پر شاید کراچی میں دستخط کئے جائیں گے۔ کیونکہ اس میں عالمی بنک کے حکام کو سہولت ہوگی۔ بنک کے حکام معاہدے پر دستخط کے فوراً بعد واپس جانا چاہتے ہیں۔ اس لئے معاہدہ پر کراچی میں دستخط کرنا زیادہ موزوں ہوگا۔ صدر نے کہا "میں پنڈت نہرو سے باہمی دلچسپی کے تمام معاملات پر گفتگو کروں گا۔ جن میں کشمیر بھی شامل ہے"۔

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

معاوضہ کی سب کتابوں کی مکمل جانچ پڑتال کرنیکا فیصلہ

ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنروں کے نام ہدایات جاری کر دی گئیں

راولپنڈی ۱۸ اگست محکمہ آبادکاری و بحالیات نے صوبہ بھر میں معاوضہ کی تمام کتابوں کی مکمل پڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ ان اطلاعات کے پیش نظر کیا گیا ہے کہ بہت سی آبادکاری یا معاوضہ کی جعلی کتابیں لوگوں کے پاس موجود ہیں۔

آبادکاری و بحالیات کے چیف کمشنر مسٹر حسن الدین نے کراچی اور مغربی پاکستان کے تمام ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنروں کے نام ہدایات جاری کی ہیں کہ جائیداد کی منتقلی کی قیمت ادا کرنے یا کسی اور مقصد کے لئے معاوضہ یا آبادکاری کی کوئی کتاب قبول کرنے سے پہلے بڑی احتیاط سے اسکی مکمل جانچ پڑتال کر لی جائے۔

محکمہ تصفیہ دعاوی سے جب تمام کاغذات محکمہ آبادکاری کے حوالے کر دیئے جائیں گے تو حسابات و ریکارڈ کا دفتر آبادکاری یا معاوضہ کی تمام کتابوں کی پڑتال اصل فائلوں سے کرے گا۔ اس دوران میں ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر اور دوسرے متعلقہ بحالیاتی حکام ابتدائی جانچ پڑتال کرتے رہیں گے۔

درخواست دعا

مجھے متواتر ایک ہفتہ عشرہ سے پیٹ درد کی تکلیف ہے۔ نیز ساتھ ہی روزانہ تپ ہو جاتا ہے۔ تیسرے روز اس شدت سے تپ ہوتا ہے کہ ہوش نہیں رہتا۔ دو دو گھنٹہ متواتر سر پر پانی ڈالنے سے ہوش آتا ہے۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ۔ احباب کرام اور درویشان قادیان سے بھلا درازیٔ عمر کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ شیخ کظیم الرحمن
ہیڈ کلرک نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ